قرار دے کر پارلیمانی نظام سے ہمیں بے دخل کیا گیا۔ اور اب ہو کو حرام کی طرح انگریزی زبان اور سائنسی تعلیم سے نفرت پیدا کر کے فرزندانِ توحید کی عظیم طاقت کو مفلوج کیا جا رہا ہے۔

حالانکہ جب ہم قرآن مجید میں پڑھتے ہیں: ﴿ أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴾ تو اس راقم عاجز کو آیت کے پڑھتے ہی علمِ بیالوجی کا حصول فرضِ عین نہیں تو کم از کم فرضِ کفایہ ضرور محسوس ہوتا ہے۔ میرا یہ سوچ درست نہ ہو تو اہل علم وضاحت فرمائیں۔ کیا ﴿وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝﴾ کے ساتھ علمِ فلکیات مسلمانوں پر لازم نہیں ہو جاتا؟ سوچنے کا مقام ہے۔ کیا ﴿وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝﴾ علمِ جیالوجی کی اہمیت واضح نہیں کرتی؟!!

ذرا سوچیے! کیا ہم نے قرآن مجید پر عمل نہیں کرنا؟ کیا قرآن مجید صرف تبرکاً پڑھنے کے لیے ہے؟!

زمانہ تیزی سے گزر رہا ہے اور وقت کا ایک ایک لمحہ قیمتی ہے۔ ہم ایک سیکنڈ بھی بیکار گنوانے کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ اگر ہم اس نازک وقت میں ذرا سی دیر کے لیے بھی رُک گئے تو زمانہ ہمیں کچلتے ہوئے آگے بڑھ جائے گا۔

رفتم کہ خار از پا کشم محمل نہاں شد از نظر
یک لحظہ غافل داشتن و صد سالہ را ہم دور شد

ہاتھوں سے اگر بیٹھ کے کانٹوں کو نکالے — ڈر ہے کہ کہیں بڑھ نہ جائیں قافلے والے

ضرورت اس بات کی ہے کہ توحید وسنت کا بھلا چاہنے والے لوگ مل بیٹھ کر کوئی ایسا جامع تعلیمی پروگرام بنائیں کہ ہماری آنے والی نسلیں علم کے زیور سے سج کر حق وصداقت کا لافانی پیغام کائنات کے کونے کونے تک پہنچانے کے اصل منہج کی طرف آسکیں۔ ہمارے اربابِ حل وعقد کو نوشتۂ دیوار پڑھ لینا چاہیے، ورنہ اس تعلیمی نقصان کی تلافی صدیوں میں بھی نہ ہو سکے گی، اور ہم قومی دھارے سے بالکل کٹ کر رہ جائیں گے...... ع

''ہماری داستاں تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں''

پاکستان میں قائم بہت سے سکولوں کا دورہ کرنے کے بعد دردِ دل نے یہ مضمون لکھنے پر مجبور کیا ہے۔ کسی جماعت کی دل آزاری ہرگز مقصود نہیں۔ جو لوگ احقاقِ حق و ابطالِ باطل کے لیے کام کر رہے ہیں، میں اپنے آپ کو اُن کا ادنیٰ خادم سمجھتا ہوں، لیکن قارئین کو تصویر کا دونوں رُخ دکھانا ضروری تھا۔ جو میری رائے سے متفق نہیں، تو اسی رسالے میں مدلل جوابی مضمون لکھیں؛ احسان مند ہوں گا۔

طب وصحت

ذیابیطس (شوگر)

حکیم محمد سلیم شیخ
تلخیص وپیشکش: ابو محمد

ذیابیطس کی علامات: شروع شروع میں مریض کو کچھ پتہ نہیں چلتا کہ وہ ایک موذی مرض کا شکار ہے۔

لبلبہ میں موجود جزیرہ لینگر کے بیٹا سیلز میں خرابی کے باعث یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔ اینڈوکرائن گلینڈز غدود غیر نا قلہ کی رطوبت میں خلل پیدا ہونے سے۔

اس کی علامات میں طبیعت کی سستی، پیاس کی زیادتی، چڑچڑاپن یعنی ذرا سی بات پر غصہ آنا۔ بار بار پیشاب آنا، اس پر چیونٹیاں جمع ہونا، شدت پیاس سے منہ اور حلق کا خشک ہونا، اچانک بھوک کا بڑھنا، وزن میں مسلسل کمی، ہاضمہ کی خرابی، کھٹی ڈکاریں، قبض کی شدت، جلد کی خشکی اور کھردراپن، پھوڑے پھنسیاں، گردوں کے مقام پر درد، نقص بصارت یعنی آنکھوں کی بیماریوں کا بڑھنا، موتیا اترنا۔ بندشِ حیض اور مردانہ قوت کی کمی شامل ہیں۔

جسم میں چبھن، نیند میں بے چینی، ہاتھوں میں جلن، سر اور کنپٹیوں میں درد، تھکاوٹ اور خفقان، بلڈ پریشر کی زیادتی ہوتی ہے۔ گردوں کے ناکارہ ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ یوریا کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ گلوکوز جگر کی طرف نہیں جاتی، اس لیے یہ شکر صرف خون میں جمع ہوتا ہے۔

وجوہات: ۱: پینتیس سال سے کم عمر میں شکر آنا موروثی علامت ہوتی ہے۔

۲: خواتین کی نسبت مردوں کو زیادہ ہوتا ہے۔

۳: فکر، پریشانی اور نفسیاتی دباؤ۔

۴: زیادہ آرام پسندی اور سستی و کاہلی۔

۵: چینی اور میٹھی چیزوں کا زیادہ استعمال۔

۶: بعض متعدی امراض بھی اس کا سبب بنتے ہیں۔

۷: دورانِ حمل بھی بعض ایسے ہارمون بنتے ہیں، جو انسولین کا اثر زائل کرتے ہیں۔

۸: کاریسون یا پیشاب آور Thiazida کا زیادہ استعمال۔

۹: جگر کی سوزش۔

تشخیص: ا: پیشاب اور منہ سے میٹھی بو آتی ہے۔

۲: پیشاب پر مکھیوں اور چیونٹیوں کا اجتماع ہونا۔

۳: پیشاب کو گرم کر کے ٹھنڈا کریں، البومن ہوگی تو وہ جم جائے گی۔ نہ ہوگی تو کوئی فرق نہیں ہوگا۔ چھان کر تیزاب کے چند قطرے ڈالیں تو تھوڑی دیر کے بعد نیچے کالے اجزاء جمع ہو جائیں تو یہ ذیابیطس کی علامت ہے۔

لیبارٹری ٹیسٹ: Fasting یعنی ناشتے سے قبل: 110 mg

Random یعنی ناشتے کے بعد: 175 mg سے زیادہ ہونا۔

علاج: یہ ایک مزمن مرض ہے۔ اس کی موت بھی طویل ہوتی ہے۔ البتہ یہ لاعلاج نہیں؛ اس کا علاج مشکل ضرور ہے۔ اس کو شکست دینے کے لیے مسلسل ہمت اور پرہیز کی ضرورت ہوتی ہے۔

اس مرض میں دوائی سے زیادہ پرہیز اور احتیاط کی اہمیت ہے۔ غذائی پرہیز کے ساتھ مریض صاف ستھری زندگی گزارے، خاندانی الجھنوں سے آزاد رہے، جسم کو ٹھنڈک سے بچائے۔ قبض کی روک تھام کرے۔ اور غم و فکر سے نجات حاصل کر کے خوش رہے۔ اصل سبب معلوم کر کے اسے دور کرنے کی کوشش کریں۔

جگر کی خرابی ہو تو اس کا علاج کریں۔

کلیہ (گردہ) میں سوزش سے پیشاب کا رنگ زرد ہوتا ہے اور جل کر آتا ہے۔

اس مرض کے لیے دوائی کے اہم نسخے درج ذیل ہیں:

ا: کلونجی اور میتھرے ہم وزن پیس کر صبح و شام آدھ چمچہ چائے والا استعمال کریں۔

۲: جڑ کا ہی ڈھائی تولہ (تقریباً 28.7 گرام) خوب کچل کر ایک پاؤ پانی میں ابالیں، چھان کر ایک رتی (0.12 گرام) کشتہ فولاد عنبری کے ساتھ استعمال کریں۔

۳: ہلدی کا سفوف صبح شام چار ماشہ (4 گرام) پانی کے ساتھ تین ماہ استعمال کریں۔

۴: برگِ آم جو نیچے گرے ہوں صاف کر کے سفوف بنا کر ایک ماشہ (1 گرام) صبح شام استعمال کریں۔

۵: لسوڑہ کے پتوں کا رس ایک تولہ (11.67 گرام) نہار منہ کچھ عرصہ استعمال کریں۔

۶: تازہ پانی میں ایک لیموں نچوڑ کر پی لیں۔

۷: برگد کی جڑ ایک تولہ ایک چھٹانک پانی میں ابال کر صبح شام استعمال کریں۔ ہر دفعہ تازہ پانی ابالیں۔

۸: مغز ترنجوہ، کالی زیرہ، اندرجو تلخ ہم وزن سفوف ایک کیپسول میں بھر کر صبح شام استعمال کریں۔

۹: کلونجی، چرائتہ اور جامن گٹھلی ہم وزن سفوف کا ایک ایک کیپسول صبح شام پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

۱۰: گلو کے پتوں کا رس پانچ تولہ، شہد ایک تولہ ملا کر روزانہ استعمال کریں۔

۱۱: ست گلو ۶ گرام، تخم جامن مغز ۶ گرام، کشتہ مرجان ۶ گرام، کشتہ زمرد ۳ گرام، کشتہ پوست بیضہ مرغ ۳ گرام، مروارید ۳ گرام، کشتہ سونا ۳ گرام، رس سندھور ۳ گرام، سلاجیت ۱۲ گرام۔ رس سندھور کو کھرل میں گنوار کندل کے رس میں خوب رگڑیں۔ بے چمک ہونے پر مروارید کو اس کے ساتھ رگڑیں۔ پھر تمام کشتہ جات اور ادویات ڈال کر کھرل کریں۔ رگڑائی کے دوران جامن کے سبز پتوں کا پانی نکال کر اس میں جذب کر لیں۔ ایک رتی گولیاں بنا کر سایہ میں سکھائیں، ۲ گولیاں صبح و شام کھائیں۔

۱۲: نوجوان مرغوں کی کلغیاں کوزے میں بند کر کے جلا کر خاکستر کر لیں۔ اس خاک کے ۲۰ گرام، لب گڑبار ۵۰ گرام، لب مغز جامن ۵۰ گرام، مغز پنبہ دانہ ۳۰ گرام، جدوار خطائی ۳۰ گرام، سلاجیت ۳۰ گرام، کشتہ فولاد در آب جامن ۳۰ گرام، کشتہ زمرد ۱۰ گرام، تخم بکائن ۲۰ گرام، کہربا شمعی ۲۰ گرام، کشتہ بارہ سنگا ۳۰ گرام، کشتہ بیضہ مرغ ۱۰ گرام ان سب کو ملا کر ۵ گرین کی گولیاں بنائیں۔ ۲ گولیاں نہار منہ اور ۲ شام کو پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

۱۳: سنا مکی، افتیمون اور لموزن ہم وزن پیس لیں۔ صبح شام دو ماشہ کی مقدار میں عرق شاہترہ ایک پیالی کے ساتھ لیں۔ بلڈ پریشر کے لیے تریاق فشار: شفائی قرشی، فشارین وغیرہ صبح پانی یا عرق مفرح سے لیں۔ اس میں کشتہ زمرد، کشتہ صدف، بیضہ مرغ وغیرہ استعمال ہوتے ہیں، ماہر معالج کی زیرِ نگرانی استعمال کریں۔

۱۴: ذیابیطس معدی یعنی معدے کی خرابی سے شکر کی زیادتی ہوتی ہے۔ اس میں دیگر علامات کے ساتھ کھٹی ڈکاریں آتی ہیں، گیس پیدا ہوتی ہے، قبض شدید ہو جاتی ہے، تیزابیت بڑھ جاتی ہے، مسوڑھے خراب ہو جاتے ہیں، بواسیری مواد بڑھ جاتا ہے۔ بھوک نہیں لگتی اور اگر لگے تو جسم ٹوٹتا محسوس ہوتا ہے۔